شانِ رحمانیہ

(از محمد ابراہیم بستوی متعلم مدرسہ رحمانیہ دہلی)

چہچہاتی گاتی ہے بلبل کہ اے رحمانیہ　　زیب لوحِ پاک تیرا ذکر ہے رحمانیہ

ہیں ثنا خواں اہلِ عالم جن بھی تیرے مدح خواں　　کچھ انہی پر حصر کیا ہے بلکہ سب کروبیاں

تیرے بانی ہیں جناب عبد رحمٰن و عطا　　حامی دین متین و پیکر جود و سخا

مہتمم فی الحال تیرے ہیں میاں عبد الوہاب　　جن کے جود و کرم سے ہوتا ہے تو یوں کامیاب

گود میں تیری پلے وہ رہبرانِ نیک نام　　کفر و باطل کا جہاں ہی کرتے ہیں جو انہدام

تیرے دم سے ہو رہا ہے شرک و بدعت کا زوال　　شاد ہے روحِ نبی راضی ہے رب ذوالجلال

در رہِ توحید و سنت زندہ و پائندہ باش　　بر سمارِ علم چوں شمس و قمر تابندہ باش

یا الٰہی مہتمم باکر و فر زندہ رہیں　　مثل مہر و ماہ عالم میں درخشندہ رہیں

مرد صاحبدل کو رب اسلام پر وہ جوش دے　　خونِ ایماں گرم کر ہر رگ میں سچا جوش دے

بندۂ حامد کی تجھ سے التجا ہے یا اللہ
علمِ دیں پر ٹکٹکی باندھے رہے ان کی نگاہ

جناب شیخ حاجی عبد الوہاب صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔